32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 21 مئی 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

محکمہ لائیوسٹاک میں سوشل میڈیا سیل سے متعلقہ تفصیلات

*1049: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب کاڈائریکٹوریٹ آف کمیونکیشن موجود ہے اور کیا اس ڈائریکٹوریٹ میں سوشل میڈیا سیل موجود ہے؟

(ب) اگر سوشل میڈیا سیل موجود نہیں تو کیا حکومت اسے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک قائم ہو گا۔

(ج) محکمہ جانورپال حضرات کی فلاح کے لئے بنائے گئے، منصوبوں کی تشہیر کس طرح کرتا ہے اور کیا اس کے پاس جدید انفارمیشن سسٹم موجود ہے۔

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب کاڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکشن موجود ہے یہی ڈائریکٹریٹ سوشل میڈیا کو چلاتا ہے۔

(ب) جواب جز الف میں آچکا ہے۔

(ج) محکمہ جانورپال حضرات کی فلاح کے لیے درج ذیل طریقے سے منصوبوں کی تشہیر کرتا ہے۔

1۔ اخبارات 2-ریڈیو 3-ٹی وی چینلز 4۔ پینا فلیکس 5۔ سائن بورڈز 6-لیف لٹس 7-بروشرز لٹریچرز 8-انسٹا گرام 9-ٹویٹر 10۔ فیس بک 11۔ ویب سائیٹ

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2021)

صوبہ میں شتر مرغ کی فارمنگ کیلئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*1054: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب نے شتر مرغ کی فارمنگ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور اس مقصد کے لئے 2015 سے 2018 تک کتنا بجٹ رکھا گیا؟

(ب) کیا محکمہ شتر مرغ کے نجی فارم رجسٹرڈ کرتا ہے تو صوبہ میں شتر مرغ کے کتنے فارم رجسٹرڈ ہیں؟

(ج) کیا شتر مرغ فارمنگ کے لئے محکمہ کی طرف سے فارمر کو کوئی سہولت دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیو سٹاک کے زیر اہتمام پروجیکٹ، ڈویلپمنٹ آف آسٹرچ فارمنگ ان پنجاب 18-2016 کا اجراء کیا گیا۔ اس پروجیکٹ کے تحت 2016 تا 2018 تک 90.574 ملین روپے بجٹ مہیا کیا گیا۔

(ب) جی ہاں محکمہ شتر مرغ کے نجی فارم رجسٹرڈ کرتا رہا ہے اور پنجاب کے مختلف اضلاع میں 272 شتر مرغ کے نجی فارم رجسٹرڈ کیے گئے تھے۔

(ج) صوبہ بھر میں شتر مرغ فارمنگ کے لیے محکمہ شتر مرغ کی نگہداشت اور علاج کے لیے فی چوزہ دس ہزار بطور سبسڈی دیتا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2021)

صوبہ میں محکمہ کے زیر انتظام پولٹری ریسرچ سنٹر کی طرز پر مزید انسٹیٹیوٹ یونٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*2013: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں اس وقت پولٹری کی ریسرچ ترقی کیلئے صرف ایک ادارہ پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی ہے جس میں ماہرین کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ مالی سال میں ادارہ ہذا میں کوئی ترقیاتی کام شروع نہ ہوا۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مزید کتنے ایسے ادارہ جات صوبہ میں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے مزید ادارہ ہذا کی افادیت کے بارے میں بھی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) حکومت مزید ایسے ادارہ جات قائم کرنے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔ یہ ادارہ مرغیوں میں بیماریوں کی روک تھام، دیہی مرغبانی کے فروغ، تعلیم و تربیت، پولٹری سیکٹر میں قانونی ضابطہ کار کے تحت مربوطی اور توسیعی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

مویشیوں سے دودھ جلد اور زیادہ حاصل کرنے کے لیے ممنوعہ انجکشن استعمال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2019: چودھری اشرف علی: کیاوزیرامور حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں اکثر مویشی مالکان زیادہ اور جلد دودھ حاصل کرنے کے لیے گائے اور بھینسوں کو مختلف اقسام کے Injections لگاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جانورں کو مذکورہ Injections لگا کر حاصل کیا گیا دودھ انسانی صحت کیلئے انتہائی مضر ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ Injections لگانے سے جانور بھی شدید متاثر ہوتے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ معزز عدالت عالیہ مذکورہ Injections پر پابندی لگا چکی ہے۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکور Injections کی خرید وفروخت اور استعمال روکنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) جی ہاں، یہ درست ہے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان اس پر پابندی لگا چکی ہے۔

(ج) جواب جز "ب" میں دے دیا گیا ہے۔

(د) جواب جز "ب" میں دے دیا گیا ہے۔

(ہ)انسانی اور جانوروں کی صحت پر اس ٹیکہ کے اثرات کو دیکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں مکمل دفاع کیا اور پورے ملک میں اس پر پابندی عائد کروائی۔

(تاریخ وصولی جواب10مارچ2020)

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی کا قیام اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*2043:چودھری اشرف علی: کیاوزیرامور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)Poultry Research Institute Rawalpindi کا قیام کب عمل میں لایا گیا اور یہ کتنے رقبہ پر محیط ہے؟

(ب)Poultry Research Institute Rawalpindi کے قیام کے اغراض ومقاصد سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)اس وقت مذکورہPoultry Research Institute پر کتنی اقسام کی مرغیوں کے کتنےFlocks موجود ہیں۔

(د)جنوری2018سے آج تک مذکورہPoultry Research Instituteپر مرغیوں کے کتنے Flocksتیار کئے گئے اوران کی فروخت سے کتنی آمدن حاصل ہوئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی13مارچ2019تاریخ ترسیل9جولائی2019)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ،راولپنڈی کا قیام1975میں عمل میں لایا گیا اور یہ ادارہ56کنال رقبہ پر محیط ہے

(ب)پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ،راولپنڈی کے قیام کے اغراض ومقاصد درج ذیل ہیں۔

1۔ مرغیوں کی مختلف بیماریوں کی تشخیص اور روک تھام

2 عمدہ نسل کی دیہی مرغیوں کا فروغ

3 مرغبانی سے متعلقہ تعلیم و تربیت کی فراہمی،

4۔ پولٹری سیکٹر سے متعلقہ قوانین کا نفاذ

5 دیہی و تجارتی مرغبانی کیلئے مختلف شعبوں کے مسائل پر تحقیق کرنا۔

(ج) اس وقت مذکورہ Poultry Research Institute پر درج ذیل اقسام کی مرغیوں کے flocks موجود ہیں۔

نمبر شمار	اقسام	تعداد
1	گولڈن (Rhode Island Red)	876
2	مصری (Fayoumi)	2607
3	بلیک آسٹر الارپ (B. Australorp)	1273
4	گنجی (Naked Neck)	1000
5	دیسی (Desi)	170
6	ریفی (RIFI Cross)	670
7	فری (FIRI Cross)	1801
8	مصری x بلیک آسٹر الارپ Cross	1247
9	گنجی x بلیک آسٹر الارپ Cross	350
10	بلیک آسٹر الارپ x گنجی Cross	250
	کل میزان	10244

(د)جنوری 2018 تا دسمبر 2019 پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پر فلاک کی تعداد کل 45665 پرندے رہی۔ جن سے 1196852 چوزوں کی بدولت 17.95 ملین روپے کی آمدن حاصل ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

صوبہ میں گائے اور بھینسوں کی اقسام سے متعلقہ تفصیلات

*2758: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں گائے اور بھینسوں کی کون کون سی بریڈ پائی جاتی ہیں اور انہیں بہتر بنانے کے لیے کونسے منصوبوں پر کام جاری ہے؟

(ب) کیا محکمہ لائیوسٹاک میں بریڈ امپرومنٹ کا شعبہ موجود ہے اگر یہ شعبہ موجود ہے تو اس کی کارکردگی سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)صوبہ بھر میں گائے اور بھینسوں کی مندرجہ ذیل بریڈ / نسلیں عمومی طور پر پائی جاتی ہیں:۔

بھینس: نیلی راوی

گائے: ساہیوال، چولستانی، دوغلی، لوہانی، دھنی، داجل، تھری اور ہریانہ۔

گائے اور بھینس کی نسلوں کو بہتر بنانے اور PTP پر کام جاری ہے۔

(ب) جی ہاں، شعبہ بریڈ امپرومنٹ کی کارکردگی کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1۔ اس ادارہ کے ماتحت دو سیمن پروڈکشن یونٹس کام کر رہے ہیں۔

2۔ درآمد شدہ اعلیٰ غیر ملکی نسل کے مادہ تولید کو صوبہ بھر میں تقسیم کا انتظام کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

سرگودھا: پی پی 72 بھیرہ میں ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسریوں کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3267: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ڈاکٹر اور دیگر عملہ کام کر رہا ہے کتنی اسامیاں کس کس جگہ خالی ہیں۔

(ج) کون کون سے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنریوں میں ڈاکٹر اور عملہ نہ ہونے کی وجہ سے عملاً بند ہیں۔

(د) ان کی عمارات کی حالت کیسی ہے۔

(ہ) کیا ان میں جانوروں کا مناسب علاج ہوتا ہے اور ان کے لئے ویٹرنری ادویات میسر ہیں۔

(و) کیا حکومت ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی بلڈنگ جو خستہ حالت میں ہیں ان کو بنانے اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز تحصیل بھیرہ کے ویٹرنری ہسپتال میں میڈیسن کی مد میں 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا فنڈز دیا گیا ہے اور ان فنڈز کو کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 72 تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میں کل 4 ویٹرنری ہسپتال اور 7 ڈسپنسریاں ہیں۔ ان کے محل وقوع کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری	مقام ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری
1	سول ویٹرنری ہسپتال بھیرہ	نزد تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھیرہ

2	سول ویٹرنری ہسپتال میانی	ملک وال روڈ میانی
3	سول ویٹرنری ہسپتال چک مبارک	نزد گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک مبارک
4	سول ویٹرنری ہسپتال سردار پور نون	نزد گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سردار پور نون
5	سول ویٹرنری ڈسپنسری مڈ پرگانہ	گاؤں مڈ پرگانہ ملحقہ جناز گاہ مڈ پرگانہ
6	سول ویٹرنری ڈسپنسری جگت پور	نزد گورنمنٹ پرائمری سکول دھوپ سڑی
7	سول ویٹرنری ڈسپنسری کلیان پور	نزد بنیادی ہیلتھ یونٹ ملکوال روڈ کلیان پور
8	سول ویٹرنری ڈسپنسری ویرووال	نزد گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ویرووال
9	سول ویٹرنری ڈسپنسری حضور پور	بھیرہ ملکوال روڈ مین حضور پور
10	سول ویٹرنری ڈسپنسری طرطی پور	نزد ڈیرہ گوندلا والہ طرطی پور
11	سول ویٹرنری ڈسپنسری خان محمد والا	نزد پل نہر خان محمد والا

(ب) مذکورہ ویٹرنری اداروں میں 3 ویٹرنری ڈاکٹر اور 42 کی تعداد میں دیگر عملہ کام کر رہا ہے۔ جبکہ ان اداروں میں 13 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری	نام اسامی مع سکیل	تعداد خالی اسامی
1	سول ویٹرنری ہسپتال بھیرہ	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر BS-19	01
		ویٹرنری اسسٹنٹ BS-9	02
		کیٹل اٹنڈنٹ BS-1	02
02	سول ویٹرنری ڈسپنسری مڈ پرگانہ	ویٹرنری آفیسر BS-17	01
		سینٹری ورکر BS-1	01
03	سول ویٹرنری ہسپتال چک مبارک	ویٹرنری آفیسر BS-17	01
04	سول ویٹرنری ڈسپنسری خان محمد والا	ویٹرنری اسسٹنٹ BS-09	01
05	سول ویٹرنری ڈسپنسری کلیان پور	کیٹل اٹنڈنٹ BS-1	01
		سینٹری ورکر BS-1	01

06	سول ویٹرنری ڈسپنسری حضور پور	سینٹری ورکرBS-1	01
07	سول ویٹرنری ڈسپنسری جگت پور	سینٹری ورکرBS-1	01
	ٹوٹل		13

(ج) کوئی ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری عملہ کی کمی کی وجہ سے بند نہ ہے۔

(د) مذکورہ ویٹرنری اداروں کی عمارات کی حالت بہتر ہے۔ جبکہ سول ویٹرنری ہسپتال میانی کی حالت خراب ہے۔

(ہ) جی ہاں، مذکورہ ویٹرنری اداروں میں جانوروں کا مناسب علاج ہوتا ہے اور ویٹرنری ادویات مناسب مقدار میں موجود ہیں۔

(و) جی ہاں، حکومت سول ویٹرنری ہسپتال میانی کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔ تحصیل بھیرہ کے ویٹرنری ہسپتالوں میں میڈیسن میں کوئی فنڈ نہ دیا گیا تاہم ادویات فراہم کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

صوبہ کے وٹرنری ہسپتالوں میں محکمہ کی طرف سے مہیا کردہ ونڈا کے نایاب ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3321: جناب عبد الرؤف مغل: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام ویٹرنری ہسپتالوں میں جون 2019 سے اکتوبر 2019 تک 5 ماہ تک جانوروں کے لیے ونڈا جو کہ محکمہ کی طرف سے مہیا کیا جاتا تھا نایاب ہے۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تین ماہ نئی پروکیورمنٹ پالیسی کا بہانہ بنا کر ونڈا سپلائی بند رکھی گئی۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے، کہ صوبہ بھر کے تمام ویٹرنری ہسپتالوں میں جون 2019 سے اکتوبر 2019 تک (5 ماہ) تک جانوروں کے لیے ونڈا جو کہ محکمہ کی طرف سے مہیا کیا جاتا تھا، نایاب تھا۔

(ب) ونڈا کی سپلائی بلا تعطل جاری رہتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2021)

تحصیل صادق آباد میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3336: جناب ممتاز علی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں کتنے ویٹرنری ہسپتال ہیں؟

(ب) کیا صادق آباد میں موبائل ویٹرنری ہسپتال کی سہولت موجود ہے۔

(ج) صادق آباد میں سالانہ اوسطاً کتنے بیمار جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(د) صادق آباد میں قائم ویٹرنری ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر مستقل تعینات عملہ کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل صادق آباد میں کل 16 ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریز ہیں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) صادق آباد میں سالانہ اوسطاً ایک لاکھ بیمار جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(د) صادق آباد میں قائم ویٹرنری ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز اور دیگر مستقل عملہ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

ضلع ننکانہ صاحب کے ویٹرنری ہسپتالوں میں منہ کھر کی بیماری کی ویکسین کے ناپید ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3341: آغا علی حیدر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 134 ننکانہ صاحب میں جانوروں میں منہ کھر کی بیماری عام ہو چکی ہے جس سے متعدد جانور مر چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ننکانہ صاحب کے ویٹرنری ہسپتالوں میں منہ کھر کی ویکسین دستیاب نہ ہے جس کی وجہ سے جانوروں کا علاج نہ ہو رہا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس حلقہ کے ویٹرنری ہسپتالوں میں مذکورہ ویکسین فراہم کرنے کو تیار ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے۔

(ج) جواب اثبات میں نہ ہے۔ حکومت اس حلقہ کے ویٹرنری ہسپتالوں میں منہ کھر کی ویکسین مناسب مقدار میں فراہم کرتی ہے جو کہ جانوروں کو لگائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10مارچ 2020)

صوبہ میں لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی کی کارکردگی اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*3485: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی کی گزشتہ ایک سال کی کارکردگی کیا ہے؟

(ب) لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی کو مالی سال 20-2019 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے۔

(تاریخ وصولی 6نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی کی گزشتہ ایک سال (19-2018) کی کارکردگی حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	Service Provider	تعداد عارضی طور پر رجسٹرڈ
1	سیمن پروڈکشن یونٹ	16
2	سیمن درآمد کرنے والے	23
3	سیمن ڈسٹری بیوٹر	113
4	مصنوعی نسل کشی کرنے والے ادارے	05
5	مصنوعی نسل کشی کرنے والے ٹیکنیشنز	3260
6	بفلو بریڈرز ایسوسی ایشن پنجاب	01

اس کے علاوہ ساہیوال نسل کی اوصاف اور پرکھنے کے معیار کی کتاب بھی شائع کی گئی۔ پنجاب لائیوسٹاک بریڈنگ ایکٹ 2014 کے تحت گزشتہ سال پنجاب بھر میں 137 (FIRs) درج کی گئیں۔

(ب) لائیوسٹاک بریڈنگ سروسز اتھارٹی کو مالی سال 20-2019 میں کل 6.425 ملین فنڈز فراہم کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

لاہور: سلاٹر ہاؤس شاہ پور کانجراں میں ذبح کردہ جانوروں کے معیار سے متعلقہ تفصیلات

*3486: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سلاٹر ہاؤس شاہ پور کانجراں میں روزانہ کتنے جانور ذبح کئے جاتے ہیں؟

(ب) سلاٹر ہاؤس شاہ پور کانجراں میں کیا جانور ذبح کرانے کے لئے کوئی فیس بھی مقرر کی گئی ہے۔

(ج) سلاٹر ہاؤس شاہ پور کانجراں میں صحت مند جانوروں کو ذبح کرنے کے لئے چناؤ کا کیا معیار مقرر کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) سلاٹر ہاؤس شاہ پور کانجراں میں روزانہ اوسطاً 190 بڑے جانور اور 3800 چھوٹے جانور ذبح کئے جاتے ہیں۔

(ب)سلاٹر ہاؤس شاہ پور کانجراں میں بڑا جانور ذبح کرنے کی فیس فی جانور 800 روپے اور چھوٹا جانور ذبح کرنے کی 135 روپے مقرر کی گئی ہے۔

(ج)سلاٹر ہاؤس شاہ پور کانجراں میں صحت مند جانوروں کو ذبح کرنے کیلئے ہر جانور کا Antemortem/Postemortem تربیتی یافتہ ویٹرنری ڈاکٹروں کی زیر نگرانی کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ہر جانور کو سلاٹر ہاؤس کی منظور شدہ سٹیمپ کے ساتھ QR Verifiable Tag لگایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

مویشی پال سکیم کے تحت 2019 تاحال فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3612: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت مویشی پال سکیم کے تحت کاشتکاروں کو آسان اقساط پر قرضہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے دودھ اور گوشت کی قلت کو پورا کرنے کے لئے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے وجہ بیان فرمائیں۔

(ج)مویشی پال سکیم کے لئے تحت 2019 سے آج تک کتنا فنڈ رکھا اس کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے نیز 2019 اور آج تک فنڈ کن کن علاقوں کے زمینداروں کو دیا گیا علاقہ وائز ناموں کی تفصیل اور رقم کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)اس قسم کی کوئی سکیم زیر غور نہ ہے۔

(ب)یہ درست نہ ہے۔

(ج)جواب جز "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10مارچ2020)

لاہور: یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز کے قیام اور مختلف شعبوں میں داخلہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*3645: چودھری اختر علی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کب بنی اس کا رقبہ کتنا ہے اور اس میں کس کس شعبہ میں تعلیم دی جارہی ہے؟

(ب) اس کے صوبہ بھر میں کتنے کیمپس کہاں کہاں ہیں۔

(ج) اس یونیورسٹی کے تحت D.V.M کی کلاسز میں آخری دفعہ کب داخلہ ہوا ہے داخل ہونے والے طالب علموں کی تعداد کیمپس وائز بتائیں۔

(د) ان میں داخلہ کا طریق کار بتائیں میرٹ کس طرح تشکیل دیا جاتا ہے۔

(ہ) ہر کیمپس میں داخل طالب علموں کا نام ولدیت مع ایف ایس سی کے نمبرز بتائیں۔

(و) Open میرٹ کے علاوہ کس کس بنیاد پر داخلہ دیا گیا ہے ان میں داخل طالب علموں کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 25نومبر2019 تاریخ ترسیل 20جنوری2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور 8 جون 2002 کو بنائی گئی۔اس کا کل رقبہ 54 ایکڑ، 3 کنال اور 11 مرلے ہے۔یونیورسٹی میں 80 شعبہ جات کی تعلیمات دی جارہی ہیں۔تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)یونیورسٹی کے صوبہ بھر میں کیمپس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔ سٹی کیمپس لاہور

۲۔ راوی کیمپس پتوکی، قصور

۳۔ کالج آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، جھنگ کیمپس

۴۔ خان بہادر چوہدری مشتاق احمد کالج آف ویٹرنری ایند اینیمل سائنسز، نارووال کیمپس

۵۔ پیراویٹرنری انسٹیٹیوٹ، لیہ کیمپس

(ج)یونیورسٹی کے تحت DVM کی کلاسز میں آخری دفعہ داخلہ 20-2019 سیشن میں ہوا ہے اور DVM میں داخل ہونے والے طالب علموں کی تعداد کیمپس وائز درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام کیمپس	تعداد طالب علم
1۔	سٹی کیمپس لاہور	211
2۔	جھنگ کیمپس	96
3۔	نارووال کیمپس	43

(د)ان میں داخلہ کا طریق کار مندرجہ ذیل ہے۔

#(F.Sc)50٪ weightage

#(MDCAT Current Year)50٪ weightage

مجوزہ طریقہ کار کا نوٹیفکیشن(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ہ)ہر کیمپس میں داخل طالب علموں کی تفصیل(Annex-C)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(و)OPEN میرٹ کے علاوہ داخل طالب علموں کی تفصیل(Annex-D)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10مارچ 2020)

ضلع ننکانہ صاحب: کٹا پال سکیم کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*3737: آغا علی حیدر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں جو کٹا پال سکیم کے لئے ہر یونین کونسل میں 2۔2 افراد کو 6500روپے فی کس دیئے جا رہے ہیں ان کا کیا طریق کار، معیار اور پیمانہ ہے؟

(ب) کن کن افراد کو دیئے جا رہے ہیں ان کے نام بتائے جائیں۔

(تاریخ وصولی 29نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں جو کٹا پال سکیم چل رہی ہے اس کے تحت یونین کونسل میں 2-2 افراد کی تعداد متعین نہیں ہے اور ضلع ننکانہ صاحب میں کٹا پال سکیم کے لیے 141 فارمرز کے 700 کٹے رجسٹرڈ کیے گئے اور فی کس جانور 4000روپے بطور سبسڈی دیئے جا رہے ہیں۔

ضلع ننکانہ صاحب میں جو کٹا پال سکیم چل رہی ہے۔ ان کا طریق کار، معیار اور پیمانہ مندرجہ ذیل ہے:

1۔ ضلع ننکانہ صاحب کے تمام فارمرز حضرات درخواست دینے کے اہل ہیں۔

2۔ کٹے ایک دن سے 1.5 سال تک کی عمر کے رجسٹرڈ کیے جائیں گے۔

3۔ایک فارمر زیادہ سے زیادہ 25 کٹے رجسٹرڈ کروا سکتا ہے۔

4۔ کٹے متبادل خوراک / ٹی۔ایم۔ آر پر پالے جائیں گے۔

5۔رجسٹریشن کے بعد سے 90 دن تک کٹے پالنے کی تصدیق کے بعد مالکان کو مبلغ -/4000 روپے فی کٹا محکمہ کیطرف سے مالی معاونت دی جائیگی۔

6۔جو کٹے محکمہ کی طرف سے مقرر کردہ وزن (کم از کم 700 گرام اوسطاً روزانہ) کے مطابق بڑھوتری نہیں کریں گے انکو سکیم سے خارج کر دیا جائے گا۔

(ب) ضلع ننکانہ صاحب میں جن افراد کو کٹا پال سکیم میں رجسٹرڈ کیا گیا۔ ان کے نام کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)</u>

ضلع بہاولپور: چولستان یونیورسٹی آف اینیمل اینڈ وٹرنری سائنسز میں ٹیچنگ سٹاف اور وی سی کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3750: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چولستان یونیورسٹی آف اینیمل اینڈ ویٹرنری سائنسز بہاولپور کس جگہ اور کس بلڈنگ میں کام کر رہی ہے؟

(ب) اس کی اپنی بلڈنگ کہاں تعمیر ہو رہی ہے اور کب تک مکمل ہو گی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس یونیورسٹی میں دو سمیسٹر میں داخلے ہو چکے ہیں مگر اس میں ٹیچنگ سٹاف کے ساتھ ساتھ دیگر اعلیٰ عہدے خالی ہیں خاص کر V.C کی تعیناتی ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی میں V.C سمیت تمام خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 11 فروری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن No.563-2015/521-CS.II Dated 20.05.2015 کے تحت چولستان یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز، بہاولپور کو چک نمبر 11/B.C نزد D.H.A بہاولپور میں 1000 ایکڑ زمین الاٹ کی گئی ہے اور یہ یونیورسٹی اسی زمین پر تعمیر شدہ عمارات میں کام کر رہی ہے۔

(ب) جیسا کہ سوال الف میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ یونیورسٹی چک نمبر 11/BC نزد D.H.A بہاولپور میں حکومت پنجاب کے پراجیکٹ "Establishment of Cholistan University of Veterinary and Animal Science,Bahawalpur" کے تحت تعمیر ہو رہی ہے اور اس کی مدت تکمیل 30.06.2020 ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ یونیورسٹی میں دو سمسٹر میں داخلے ہو چکے ہیں مزید یہ کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد سجاد خان مورخہ 25.01.2020 سے پہلے باقاعدہ وائس چانسلر تعینات ہو چکے ہیں اور اس کے علاوہ مختلف شعبہ جات میں 101 اساتذہ کرام اور دیگر عہدہ داران خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

(د) حکومت پنجاب نے پروفیسر ڈاکٹر محمد سجاد خان کو مورخہ 25.01.2020 سے پہلے باقاعدہ وائس چانسلر کے طور پر تعینات کر دیا ہے اور اسکے علاوہ باقی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا کام ایک ماہ کے اندر شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

لاہور: پی پی 154 اور داروغہ والا میں ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسریوں کی تعداد اور دستیاب ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*3773: چودھری اختر علی: کیا وزیر امور پروش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 اور داروغہ والا ٹاؤن لاہور میں کہاں کہاں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) ان ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کی صورت حال کیسی ہے۔

(ج) ان ڈسپنسریوں اور ویٹرنری ہسپتالوں میں روزانہ کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(د) کیا ان میں ڈاکٹرز اور دیگر ملازمین پورے ہیں ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ہ) ان میں کون کون سی ادویات دستیاب ہیں ان کے سال 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل مدوائز بتائیں۔

(و) اس علاقہ میں مزید ویٹرنری ہسپتال یا ڈسپنسری حکومت کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 154 اور داروغہ والا ٹاؤن لاہور میں کوئی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری موجود نہ ہے۔

(ب) جواب جز "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) جواب جز "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(د) جواب جز "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(ہ) جواب جز "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

(و) حکومت اس حلقہ میں کوئی نیا ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری کھولنے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

جہلم: پنڈ دادنخان میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی عدم سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*3833: جناب ناصر محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل پنڈ دادنخان (جہلم) میں کتنے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں شام / رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل پنڈ دادنخان کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے۔

(د) اس تحصیل میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کے نام و عہدہ جات کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ہ) حکومت مذکورہ ویٹرنری سنٹروں کے مسائل کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز تحصیل پنڈ دادنخان میں میڈیسن کی مد میں 18-2017 اور 19-2018 میں کتنا فنڈز دیا گیا ہے تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل پنڈ دادنخان جہلم میں چار ویٹرنری ہسپتال اور دو ڈسپنسریز قائم ہیں۔ جن کے محل وقوع کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1۔ ویٹرنری ہسپتال پنڈ دادنخان

2۔ ویٹرنری ہسپتال للہ

3۔ ویٹرنری ہسپتال پنن وال

4۔ ویٹرنری ہسپتال جلال پور شریف

5۔ ویٹرنری ڈسپنسری کانیاوالا

6۔ ویٹرنری ڈسپنسری چک دانیال

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) مذکورہ تحصیل کے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں تعینات ڈاکٹر و عملہ کے نام و عہدہ جات کی تفصیل

حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ڈاکٹر / اہلکار	عہدہ	جگہ تعیناتی
1	ڈاکٹر محمد احمد	ویٹرنری آفیسر	ویٹرنری ہسپتال پنن وال
2	عظمت اقبال	اے آئی ٹی	اے آئی سنٹر پنن وال

3	محمد عظیم	ویٹرنری اسسٹنٹ	ویٹرنری ہسپتال پنن وال
4	خالد محمود	ویٹرنری اسسٹنٹ	ویٹرنری ڈسپنسری چک دانیال
5	ریاست محمود	اے آئی ٹی	اے آئی سب سنٹر پنڈ دادنخان
6	سجاد حسین	ویٹرنری اسسٹنٹ	ویٹرنری ہسپتال جلال پور شریف
7	سمیر قادر	اے آئی ٹی	ویٹرنری ہسپتال جلال پور شریف
8	محمد کاشف	ویٹرنری اسسٹنٹ	ویٹرنری ہسپتال للہ
9	احسان الحق	اے آئی ٹی	ویٹرنری ہسپتال للہ

(ہ) حکومت مذکورہ ویٹرنری سنٹروں کے مسائل بتدریج حل کر رہی ہے۔ نیز سال 18-2017 اور 19-2018 میں تحصیل پنڈ دادنخان کے ویٹرنری ہسپتالوں میں میڈیسن کی مد میں کوئی فنڈز نہ دیا گیا تاہم ادویات فراہم کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

فیصل آباد: محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کا سال 20-2019 کا بجٹ اور اس کے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*3980: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد محکمہ امور پرورش وڈیری ڈویلپمنٹ کا سال 20-2019 کا مد وائز بجٹ کتنا ہے کتنا خرچ ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ب) اس بجٹ سے کتنی رقم سے کس کس ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسری کی تعمیر کی جارہی ہے۔

(ج) کتنی مالیت کی ادویات خرید کی جائیں گی اور کتنی مالیت کے کون کون سے ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کے لئے آلات یا مشینری خرید کی جائے گی۔

(د) کتنی رقم کس کس دفتر کی تزئین وآرائش پر خرچ کی جائے گی۔

(ہ) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہو گی۔

(تاریخ وصولی 28 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ امور پرورش وڈیری ڈویلپمنٹ کا سال 20-2019 کا بجٹ 359.092 ملین روپے ہے۔ جسکی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس بجٹ سے ضلع فیصل آباد میں سال 20-2019 میں کسی بھی ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری کی تعمیر نہ کی گئی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں سال 2019-20 کے دوران 21.65 ملین روپے کی ادویات فراہم کی گئیں۔

مزید

بر آں کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں کے لیے اس سال کوئی نئی مشینری یا آلات نہ خریدے گئے۔

(د) کسی دفتر کی تزئین و آرائش نہ کی گئی ہے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں محکمہ کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر سال 2019-20 میں 318.820 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

فیصل آباد: محکمہ کے تحت ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*3981: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے تحت کون کون منصوبے چل رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں کتنے ویٹرنری ہسپتال کہاں کہاں ہیں اور ان کا رقبہ کتنا ہے۔

(ج) فیصل آباد شہر میں ویٹرنری ہسپتال کتنے ہیں اور ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د) فیصل آباد شہر میں کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں کتنے ملازمین ان میں کام کررہے ہیں ان کا مالی سال 2019-20 کا بجٹ کتنا ہے اور ان کے انچارج صاحبان کون کون سے ملازمین ہیں ان کا عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 28 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے تحت درج ذیل منصوبے چل رہے ہیں۔

1۔ کٹا بچاؤ پروگرام 2۔ کٹا فربہ پروگرام 3۔ مرغیوں کی تقسیم

(ب) اس ضلع میں 94 ویٹرنری ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ ان کے محل وقوع اور رقبہ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فیصل آباد شہر میں 3 ویٹرنری ہسپتال ہیں اور ان میں 17 ملازمین تعینات ہیں جن کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) فیصل آباد شہر میں محکمہ کے تین دفاتر ہیں۔

ڈویژنل ڈائریکٹر لائیوسٹاک فیصل آباد کمشنر کمپلیکس، اینٹی کرپشن بلڈنگ میں واقع ہے۔ اس میں 15 ملازم کام کر رہے ہیں۔ اس دفتر کا مالی سال 20-2019 ملازمین کا بجٹ 7.554 ملین روپے ہے۔ اور اس کے انچارج ڈویژنل ڈائریکٹر لائیوسٹاک فیصل آباد BS-20 میں کام کر رہے ہیں۔

ایڈیشنل ڈائریکٹر لائیوسٹاک، کمشنر کمپلیکس ای ڈی او پلازہ فیصل آباد میں ہے۔ اس میں 22 ملازمین کام کر رہے ہیں اس دفتر کا مالی سال 20-2019 ملازمین کا بجٹ 13.923 ملین روپے ہے اور اس کے انچارج ایڈیشنل ڈائریکٹر لائیوسٹاک BS-19 میں کام کر رہے ہیں۔

ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک فیصل آباد شفاء خانہ حیوانات لیاقت روڈ فیصل آباد پر موجود ہے۔ اس میں ایک ملازم کام کر رہا ہے۔ اس دفتر کا مالی سال 20-2019 ملازمین کا بجٹ 1.340 ملین روپے ہے۔ اور اس کے انچارج ڈپٹی ڈائریکٹر فیصل آباد

BS- 18 میں کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15اکتوبر2020)

قصور: ویٹرنری ہسپتال، ڈسپنسریوں اور موبائل یونٹ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3985: ملک محمد احمد خاں: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور ضلع کی حدود میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) کتنے موبائل یونٹ اس ضلع میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) ان میں کون کونسی اسامیاں خالی ہیں ان میں کون کونسی سہولیات میسر ہیں اور ان میں کون کون سہولیات حکومت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) ان میں سے کس کس سنٹر کی عمارت خستہ حالت میں ہے اور کتنے سنٹرز کی عمارات موجودہ مالی سال میں تعمیر کی جارہی ہیں ان کا تخمینہ لاگت علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 28دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26فروری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع قصور کی حدود میں 14ویٹرنری ہسپتال اور 74ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب) اس ضلع میں 05موبائل یونٹ کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	ہیڈ	Allocation (ملین	اخراجات (ملین روپے)

	روپے)		
183.072	187.051	تنخواہیں	1
14.835	14.836	ویکسین	2
4.479	4.555	پٹرول	3
0.886	0.887	ٹی اے	4
11.477	11.478	فنانشل اسسٹنٹس / پنشن	5
1.340	1.358	(Others)	
216.093	220.166	ٹوٹل	

(د)ان میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں:

1۔ایڈیشنل ڈائریکٹر لائیوسٹاکBS-19 01

2-ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسرBS-19 01

3۔ سینئر ویٹرنری آفیسر BS-18 05

4۔ کیٹل اٹینڈنٹ BS-1 07

5-سینٹری ورکر BS-1 44

6-چوکیدار BS-1 02

7۔ڈرائیور BS-1 02

ٹوٹل 62

حکومت ان ویٹرنری اداروں میں فارمرز کو جانوروں کے علاج معالجہ، بیماریوں کی تشخیص، ویکسینیشن اور مصنوعی نسل کشی جیسی سہولیات بہم پہنچارہی ہے۔

(ہ)مذکورہ ویٹرنری سنٹرز میں خستہ حال عمارات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔سول ویٹرنری ڈسپنسری چھٹیانوالا تخمینہ لاگت 3.0 ملین روپے

2۔سول ویٹرنری ڈسپنسری ابراہیم آباد تخمینہ لاگت 3.0 ملین روپے

3۔سول ویٹرنری ڈسپنسری رام تھمن تخمینہ لاگت 3.0 ملین روپے

موجودہ سال میں کوئی بھی ڈسپنسری تعمیر نہیں کی جارہی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

ضلع گجرات میں جانوروں کے ہسپتالوں کی تعداد اور ڈاکٹروں کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4118: محترمہ عائشہ اقبال: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں جانوروں کے کل کتنے سرکاری ویٹرنری ہسپتال ہیں؟

(ب)ان ویٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کو دی جانے والی طبی امداد کے طریق کار کو واضح کیا جائے۔

(ج)ان ویٹرنری ہسپتالوں میں کتنے ویٹرنری ڈاکٹر تعینات ہیں نیز ان کی تعیناتی کا طریق کیا ہے۔

(د)مذکورہ بالا ضلع کے ہسپتالوں میں 2019 سے اب تک کتنے جانوروں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

(ہ) کیا اس سے متعلقہ کوئی ہیلپ لائن یا ویب سائٹ موجود ہے جس سے معلومات کی رسائی ممکن ہو۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)ضلع گجرات میں جانوروں کے کل 19 سرکاری ویٹرنری ہسپتال ہیں۔

(ب)ان ویٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کو طبی ونسل کشی کی سہولیات دی جاتی ہیں۔سادہ طریقہ کار سے رجسٹریشن (فارمر کی معلومات)درج کی جاتی ہیں۔پرچی فیس کی مد میں 5روپے فی کیس فیس لی جاتی ہے۔

(ج)ان ویٹرنری ہسپتالوں میں 19ویٹرنری ڈاکٹرز تعینات ہیں اور ان کی تعیناتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د)مذکورہ بالا ضلع کے ہسپتالوں میں 2019سے اب تک 6,57,785جانوروں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

(ہ) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کی ہیلپ لائن 0800-78686موجود ہے۔اگر کسی فارمر کو کسی قسم کی معلومات درکار ہوں تو وہ اس ہیلپ لائن پر رابطہ کر سکتا ہے۔اس کے علاوہ محکمہ کی ویب سائٹ www.livestockpunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15اکتوبر2020)

سال 2019میں منہ کھر کی بیماری کے علاج کیلئے تیار کردہ خوراک کی مقدار سے متعلقہ تفصیلات

*4394: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)وٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ منہ کھر کی بیماری کی سالانہ کتنی خوراک تیار کرتا ہے۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ منہ کھر کی بیماری کے لیے محکمہ کی طرف سے تیار کردہ خوراک ناکافی ہوتی ہے اوراس بیماری کی دوائی بازار سے خریدنا پڑتی ہے۔

(ج)سال 2019 میں محکمہ لائیو سٹاک نے منہ کھر کی کتنی خوراک تیار کی اور کتنی خوراک بازار سے خریدی گئیں۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)وٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور میں سال 20-2019 میں منہ کھر ویکسین 8 ملین خوراکیں تیار کیں۔

(ب)جی ہاں، یہ درست ہے کہ منہ کھر کی ویکسین جو محکمہ تیار کرتا ہے وہ ناکافی ہوتی ہیں اس لیے اضافی ویکسین درآمد کرنا پڑتی ہے۔

(ج)وٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور میں سال 20-2019 میں منہ کھر ویکسین 8 ملین خوراک تیار کی ہے اور 4 ملین خوراکیں FAO کے ذریعے درآمد کی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

صوبہ میں جانوروں کے تحفظ کیلئے سنٹروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4421: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں جانوروں کے تحفظ کا قانون موجود ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ جانوروں کے تحفظ سے متعلق کن سیکٹر میں کام کر رہا ہے؟

(ب)انسداد بے رحمی حیوانات کے پاس جانوروں کے تحفظ کے لئے کا کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے۔

(ج)صوبہ بھر میں جانوروں کے تحفظ کے لئے کتنے سنٹر کہاں کہاں کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔ محکمہ جانوروں کے تحفظ کو یقینی بنانے، پالیسی گائیڈ لائینز اور علاج معالجہ پر کام کررہاہے۔

(ب) جانوروں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے قانون کی خلاف ورزی پر جانور کے مالک کا چالان کیا جاتا ہے اور جرمانے کیے جاتے ہیں۔

(ج) صوبہ بھر میں جانوروں کے تحفظ کے لیے 17 سینٹر جو کہ لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، راولپنڈی، قصور، شیخوپورہ، جھنگ، ملتان، ڈی۔جی۔خان، رحیم یار خان، سرگودھا، اوکاڑہ، گجرات، بہاولپور، بہاولنگر ،فیصل آباد اور ساہیوال میں کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

لائیوسٹاک میں جنیٹک ٹیکنالوجی کی افادیت بڑھانے سے متعلقہ تفصیلات

*4435: جناب نصیر احمد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیوسٹاک میں جدت پیدا کرنے کے لئے جنیٹک ٹیکنالوجی کا استعمال کب سے ہو رہا ہے؟

(ب) اب تک اس کی وجہ سے کس قدر افادیت حاصل ہوئی ہے۔

(ج) صوبہ بھر میں دودھ کی پیداوار میں خودمختاری حاصل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(د) حکومتی وعدہ کے مطابق لائیوسٹاک کے اندر جنیٹک ٹیکنالوجی کو بڑھانے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیو سٹاک میں جدت پیدا کرنے کے لئے جنیٹک ٹیکنالوجی کا استعمال 1980 کی دہائی سے ہو رہا ہے۔

(ب) اس ٹیکنالوجی کے استعمال سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوئے ہیں۔

1۔ بل سلیکشن

2۔ سیمن کوالٹی

3 نیلی راوی کے نسلی خواص

4۔I.V.F امبریو ٹیکنالوجی

(ج) دودھ کی پیداوار میں خود مختاری حاصل کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

1۔ ولائتی سیمن کا اجراء

2۔ متوازن خوراک کی فراہمی۔

3۔ پروجنی ٹیسٹنگ پروگرام

(د) موجودہ حکومت نے جینیٹک ٹیکنالوجی کو بڑھانے کا کوئی وعدہ نہیں کیا۔ البتہ جدید ٹیکنالوجی کو بڑھانے کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

1۔ ڈی این اے لیب کا قیام۔

2۔ نیشنل سنٹر فار جینٹک سٹڈی کے ساتھ شراکت داری۔

3۔I.V.F ٹیکنالوجی کا فروغ۔

4۔I.S.O سرٹیفکیٹ کے حامل سیمن پروڈکشن کی اپ گریڈیشن۔

5۔مقامی نسل کی حفاظت وبڑھوتری بذریعہ پروجنی ٹیسٹنگ پروگرام۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

صوبہ میں ویٹرنری آفیسر کی بھرتی کرنے کے طریقہ کار سے متعلقہ تفصیلات

*4693: محترمہ رخسانہ کوثر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ویٹرنری آفیسر بھرتی کرنے کا کیا طریق کار ہے؟

(ب) صوبہ بھر میں کل کتنی اسامیاں ویٹرنری آفیسر کی ہیں اور کتنی ابھی تک خالی پڑی ہیں۔

(ج)خالی اسامیوں پر حکومت کب تک بھرتی کرے گی ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)ویٹرنری آفیسر کی بھرتی بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی جاتی ہے۔

(ب)صوبہ بھر میں ویٹرنری آفیسر کی کل اسامیاں 1488 ہیں جن میں سے 171 خالی ہیں۔

(ج)ویٹرنری آفیسر کی خالی اسامیوں پر بھرتیوں کے لیے محکمہ ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بجھوا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

محکمہ لائیوسٹاک کے امور حیوانات کیلئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4716: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیوسٹاک نے گزشتہ دوسالوں کے دوران امور حیوانات کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) محکمہ لائیوسٹاک کے زیر انتظام ہسپتالوں میں کیا کیا سہولیات دی جارہی ہیں اور کیا یہاں پر جدید طرز کی مشینریاں نصب کی گئی ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) اینٹوں کے بھٹوں پر اینٹیں اٹھانے کے لئے جو گدھے اور گھوڑے استعمال کئے جاتے ہیں کیا ان پر وزن ڈالنے کا کوئی پیمانہ مقرر ہے اور ان کے علاج معالجہ کے لئے کیا نزدیکی سہولیات دی جاتی ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک نے گزشتہ دوسالوں کے دوران امور حیوانات کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں۔

1۔ صوبہ میں حفاظتی ٹیکہ جات کی مدد سے متعدی بیماریوں کا کنٹرول۔

2۔ متوازن خوراک کی فراہمی۔

3۔ رعایتی قیمتوں پر دیسی مرغیوں کی فراہمی۔

4۔ گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے کٹا بچاؤ اور کٹا پال سکیموں کا اجراء۔

5۔ پراجنی ٹیسٹنگ پروگرام

6۔ امور حیوانات کی بابت قانون سازی

7۔ صوبہ بھر میں میلہ مویشیاں کا انعقاد۔

8۔امپورٹڈ سیمن کی فراہمی۔

(ب) محکمہ لائیوسٹاک کے زیر انتظام ویٹرنری ہسپتالوں میں مندرجہ ذیل سہولیات دی جارہی ہیں۔

1۔متعدی امراض کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات۔

2۔بیمار جانوروں کا علاج معالجہ

3۔لائیوسٹاک اور پولٹری فارمنگ کے بارے میں مشورہ جات۔

4۔لائیوسٹاک کے بارے میں کسانوں کی تربیت بذریعہ فارمرز ڈے۔

5۔سہولت سنٹروں کے ذریعے متوازن ونڈہ کی فراہمی۔

جدید طرز کی مشینری لیبارٹریز میں مہیا کی گئی ہے جبکہ ہسپتالوں میں یہ مشینری نہ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں، یہ درست ہے۔ وزن وبار برداری میں استعمال ہونے والے گھوڑے اور گدھوں و دوسرے جانوروں کے وزن اٹھانے کا پیمانہ مقرر ہے۔ ان جانوروں کا علاج معالجہ محکمہ کے زیر انتظام ویٹرنری ہسپتالوں اور ویٹرنری ڈسپنسریوں میں مفت کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

مال برداری کیلئے استعمال ہونے والے جانوروں کے علاج اور ویکسینیشن کیلئے محکمہ لائیوسٹاک کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4823: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیوسٹاک کا مال برداری کے لئے استعمال ہولے والے جانوروں کی ویکسینیشن اور علاج کی سہولیات فراہم کرنے کا دائرہ کار کیا ہے؟

(ب) بھٹوں اور کوئلے کی کانوں میں استعمال ہونے والے جانوروں کی ویلفیئر اور ویکسینیشن کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے۔

(ج)مذکورہ بالا جانوروں کے مرنے یا حادثے کا شکار ہونے کی صورت میں کیا مزدور یا مالک کو کوئی معاوضہ برائے تلافی نقصان دیا جاتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 مئی 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)مال برداری میں استعمال ہونے والے جانوروں کو ویکسینیشن اور علاج معالجہ کی سہولت محکمہ کی جانب سے مفت مہیا کی جاتی ہے۔

(ب) بھٹوں اور کانوں میں استعمال ہونے والے جانوروں کا علاج معالجہ محکمہ کے زیر انتظام ہسپتالوں /ڈسپنسریوں / موبائل ویٹرنری ڈسپنسریوں میں کیا جاتا ہے۔

(ج)حادثے کا شکار ہونے کی صورت میں مزدور یا مالک کو کوئی معاوضہ ادا نہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

ضلع سرگودھا: پی پی 72 میں ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریز کی تعداد اور جانوروں کی بیماریوں سے متعلقہ تفصیلات

*5002: جناب صہیب احمد ملک: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ پی پی 72 کے یونین کونسلز میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریاں کہاں کہاں موجود ہیں۔

(ب) جن ڈسپنسریوں / ویٹرنری ہسپتالوں میں استعداد سے زیادہ جانور آتے ہیں کیا حکومت ان کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(ج)پی پی 72 میں 19-2018 اور 20-2019 کے دوران جانوروں میں مختلف بیماریوں کے لیے کون کون سی ویکسین کس کس کمپنی کی لگائی گئی مکمل تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ پی پی 72 میں 4 ویٹرنری ہسپتال اور 7 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔ ان کے محل وقوع کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری	مقام ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری
1	سول ویٹرنری ہسپتال بھیرہ	نند تحصیل ہیڈکواٹر ہسپتال بھیرہ
2	سول ویٹرنری ہسپتال میانی	ملکوال روڈ میانی
3	سول ویٹرنری ہسپتال چک مبارک	نند گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک مبارک
4	سول ویٹرنری ہسپتال سردارپور نون	نند گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سردارپور نون
5	سول ویٹرنری ڈسپنسری مڈ پرگانہ	گاؤں مڈھ پرگانہ ملحقہ جنازگاہ مڈھ پرگانہ
6	سول ویٹرنری ڈسپنسری جگت پور	نند گورنمنٹ پرائمری سکول دھوپ سڑی
7	سول ویٹرنری ڈسپنسری کلیان پور	نزد بنیادی ہیلتھ یونٹ ملکوال روڈ کلیان پور
8	سول ویٹرنری ڈسپنسری ویرووال	نذر گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ویرووال
9	سول ویٹرنری ڈسپنسری حضورپور	بھیرہ ملکوال روڈ حضورپور
10	سول ویٹرنری ڈسپنسری طرطی پور	نند ڈیرہ، گوندلانوالہ طرطی پور
11	سول ویٹرنری ڈسپنسری خان محمد والا	نند پل نہر خال محمد والا

(ب)فی الحال ان اداروں کی اپ گریڈیشن کا کوئی منصوبہ نہ ہے کہ کیونکہ اس وقت ان اداروں میں علاج کے لئے جو جانور لائے جارہے ہیں وہ ان اداروں کی استعداد کار کے مطابق ہیں

(ج)سال2018-19اور2019-20کے دوران مندرجہ ذیل ویکسین لگائی گئیں جو کہ سرکاری ادارے ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور کی بنی ہوئی ہیں۔

HSV-1(گل گھوٹو)

ETV-2(انتڑیوں کا زہر)

NDV۔3(رانی کھیت)

CCPPV۔4(بکریوں کا نمونیا)

OB MVDV۔5(منہ کھر)

PPRV۔6(کاٹا)

BQV۔7(چوڑے مار)

جب کہ ایف۔اے۔او کی فراہم کردہ ایف۔ایم۔ڈی ویکسین رشین فیڈریشن کی بنی ہوئی بھی لگائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15اکتوبر2020)

ساہیوال: محکمہ امور پرورش حیوانات کی ڈسپنسریوں / ہسپتالوں اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5199:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کی کتنی ڈسپنسریاں اور ہسپتال اس ضلع میں ہیں۔

(ب)ان میں تعینات ملازمین کی تعداد کتنی ہے مع عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں۔

(ج)اس ضلع میں کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں۔

(د) اس ضلع میں مالی سال 20-2019 میں کس کس ڈسپنسری اور ہسپتال کی عمارت تعمیر کی گئی اور موجودہ مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم ان ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کی عمارت پر خرچ کی جائے گی۔

(ہ) کیا تمام ڈسپنسریوں اور ہسپتال میں منہ کھر اور دیگر وبائی امراض کی ادویات موجود ہیں نیز ان میں On call دیہاتی علاقہ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ساہیوال میں ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعداد سول ویٹرنری ہسپتال	تعداد سول ویٹرنری ڈسپنسری
13	67

(ب) ضلع ساہیوال میں تعینات ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام اسامی	گریڈ	تعداد تعیناتی
سینئر ویٹرنری آفیسر	18	11
ویٹرنری آفیسر	17	59
ویٹرنری اسسٹنٹ	09	127
اے آئی ٹیکنیشن	09	91
چوکیدار	01	14
لیب اٹنڈنٹ	01	01
کیٹل اٹنڈنٹ	01	76

(ج)

نام اسامی	گریڈ	تعداد خالی اسامیاں
ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	19	02

ویٹرنری آفیسر	17	19
لائیوسٹاک پروڈکشن آفیسر	17	02
سپرنٹنڈنٹ	17	01
سینئر کلرک	14	01
اے آئی سپروائزر	10	07
ویٹرنری اسسٹنٹ	09	02
اے آئی ٹیکنیشن	09	02
لیب اسسٹنٹ	01	01
چوکیدار	01	02
کیٹل اٹنڈنٹ	01	21
سینٹری ورکر	01	09

(د) ضلع ساہیوال میں مالی سال 20-2019 میں کسی بھی ڈسپنسری اور ہسپتال کی عمارت تعمیر نہ کی گئی ہے۔ موجودہ مالی سال 21-2020 میں بھی کوئی اخراجات نہ کیے گئے ہیں۔

(ہ) ضلع ساہیوال میں تمام ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں ادویات برائے علاج معالجہ موجود ہیں نیز ان میں On Call دیہاتی علاقہ میں علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ وبائی امراض ومنہ کھر کی ویکسین جانوروں کو لگائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

ضلع قصور: محکمہ کے زیرانتظام ہسپتال وڈسپنسریوں کی تعداد نیز ان میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5296: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے کتنے ہسپتال، ڈسپنسریاں و دیگر ادارے چل رہے ہیں؟

(ب)اس محکمہ کی کون کون سی اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں کہاں کہاں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج)حلقہ پی پی 176 قصور میں کون کون سے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں۔

(د)اس حلقہ میں مزید کس کس جگہ ڈسپنسری کھولنے کی ضرورت ہے۔

(ہ)اس حلقہ میں کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں فراہم کی گئی ہے کتنی رقم سے ادویات خرید کی جائیں گی۔ کتنی رقم سے کس کس ہسپتال وڈسپنسری کی عمارت تعمیر کی جائے گی اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)ضلع قصور میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

ویٹرنری ہسپتال=14،ویٹرنری ڈسپنسریاں=74،اے آئی سنٹر=8 کل تعداد=96

(ب)خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام اسامی	گریڈ	تعداد
ایڈیشنل ڈائریکٹر لائیوسٹاک بریڈ امپرومنٹ شمالی	19	1
ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر (قصور)	19	1
سینئر ویٹرنری آفیسر (مصطفٰی آباد، کوٹ رادھا کشن، چونیاں حبیب آباد)	18	4
درجہ چہارم	1-4	54

(ج)حلقہ پی پی 176 قصور میں درج ذیل ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریاں ہیں۔

1۔شفاخانہ حیوانات سہجرہ،2۔ویٹر نری ڈسپنسری سلطان شاہ والا،3۔ میاں والا،4۔ بازید پور،5۔مان،6۔ تارا گڑھ،7۔نور پور،8۔راجو وال،9۔ دھالہ،10۔ کوٹ آسہ سنگھ ،11۔ کھڈیاں،

12۔جوڑا،13 پپال14۔ حسین خان والا

کل تعداد=14

(د)اس حلقہ میں مزید کوئی بھی ڈسپنسری کھولنے کی ضرورت نہ ہے۔

(ہ) محکمہ حلقہ وائز بجٹ فراہم نہ کرتا ہے بلکہ ضلعی سطح پر بجٹ فراہم کیا جاتا ہے۔ادویات کی خریداری صوبائی سطح پر کی جاتی ہے۔اور ادویات کی مد میں ضلع کو بجٹ فراہم نہ کیا جاتا ہے۔ ضلع قصور میں رواں سال کوئی ترقیاتی سکیم برائے تعمیر ڈسپنسری و ہسپتال جاری نہ کی گئیں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

ضلع نارووال میں ویٹر نری ہسپتال اورڈسپنسریوں کی تعداد نیز خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5342:جناب منان خاں: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال میں کتنے ویٹر نری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب)ان کے لئے مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج)ان ویٹر نری ہسپتالوں اورڈسپنسریوں میں کون کون سی ادویات میسر ہیں۔

(د) کیاان ڈسپنسریوں میں بھینسوں اور گائے کے لئے ویکسئین اور سیمن دستیاب ہے۔

(ہ)ان ہسپتالوں میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(و) کیا حکومت ان ہسپتالوں اورڈسپنسریوں میں ضروری سہولیات اورادویات مع سیمن فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع نارووال میں ویٹرنری ہسپتال 20 اور ویٹرنری ڈسپنسریاں 10 ہیں۔

(ب) ان کی مرمت کے لئے سال 21-2020 میں 420000 رقم مختص کی گئی ہے۔ جس میں مبلغ 105000 پہلی قسط محکمہ خزانہ سے ریلیز کر دی گئی۔

(ج) ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں پر مندرجہ ذیل ادویات موجود ہیں۔

1-Inj Oxyline 5% 500ml

2-Inj. Gentaback 100 ml

3-Oxycart Spray 150 ml

4-Sulpha Gold 100 ml

5-Inj. Penivet 5 gm

6-Bolus Albafas 600

7-Inj. Pronifas 50 ml

8-Inj. Atrostar 25 ml

9-Inj. Meprason 50 ml

10-Inj. Solodex 50ml

11-Payodine 450 ml

12-Sinj. Sulphaprim 100 ml

13-Inj. Amoxilist L.A 100 ml

Inj. Vety enrox LA 100 ml-14

Inj. Clavet 100 ml-15

Inj Tripamedium 1 gm-16

Inj. Calcicare 300 ml-17

Inj. Lignoback 50 ml-18

Inj Rasomycine 5% 100 ml-19

Spray Oxicart 150 ml-20

Drench Levaside 1000 ml-21

Drench Levoplus 1000 ml-22

Bolus Levacare packet-23

Bolus Fenbal Packet-24

Pwd. Trigold 1000 gm-25

inj.Loxiback 50 ml-26

Inj Mepravet 50 ml-27

Inj. Predicame 50 ml-28

Inj. Nicoferin 250 ml-29

Tri. Benzine Co. 100 ml-30

(د) جی ہاں۔ بھینسوں اور گائے کیلئے ویکسین اور سیمن دستیاب ہے۔

(ہ) 1۔ ویٹرنری آفیسر (بریڈ امپرو ومنٹ) 1

2۔ کیٹل اٹنڈنٹ 4

(و) جی ہاں۔ ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں ضروری سہولیات اور ادویات مع سیمن فراہم کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

محکمہ لائیوسٹاک میں جانوروں کی انشورنس سے متعلقہ تفصیلات

*5346: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ لائیوسٹاک میں جانور کی انشورنس کا کوئی پروگرام ہے۔ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو انشورنس شدہ جانوروں کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) اگر جواب ناں میں ہے تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں اس بابت موجودہ مالی سال میں کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک میں جانوروں کی انشورنس کا کوئی پروگرام نہ ہے۔

(ب) محکمہ لائیوسٹاک میں جانوروں کی انشورنس کا کوئی پروگرام نہ ہے۔

(ج) جانوروں کی انشورنس کی بابت فی الحال کوئی پروگرام ترتیب نہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

اوکاڑہ: مالی سال 21۔2020 کے بجٹ میں مویشیوں کی افزائش نسل کیلئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*5432: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 21-2020 کے بجٹ میں کٹا پال، سانڈ پال اور دیگر مویشیوں کی افزائش نسل کے لیے کون کون سی سکیمیں متعارت کروائی گئی ہیں اور اس کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) ضلع اوکاڑہ میں ان سکیموں کی مد میں 19-2018 سے تاحال کٹا پال سکیم کے لیے کتنی رقم خرچ کی گئی اور اس سے کتنے کٹوں کی پرورش کی گئی ان کی تعداد اور مالکان کو دی گئی رقم کے نام و پتہ کے ساتھ مکمل تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2013 تا 2018 میں جو سکیمیں شروع کی گئی تھیں ان کو ختم کر دیا گیا ہے ان کی ختم کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت پنجاب نے مالی سال 21-2020 میں دو سکیمیں متعارف کروائی ہیں۔

1 کٹا بھینس بچاؤ پروگرام

2 کٹا فربہ پروگرام

جن کے لئے حکومت پنجاب نے مالی سال 21-2020 میں ضلع اوکاڑہ کے لئے مبلغ 10145000/- روپے مختص کئے ہیں۔

(ب) ضلع اوکاڑہ میں کٹا بھینس بچاؤ پروگرام میں 2381 کٹے پالے گئے اور 124 فارمز میں

مبلغ -/845000روپے بذریعہ چیک تقسیم کئے (فارمرز کا نام و پتہ والی لسٹ)
Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
ضلع اوکاڑہ میں کٹا فربہ پروگرام میں 1800 کٹے پالے گئے اور 295 فارمرز میں مبلغ
-/7199929روپے بذریعہ چیک تقسیم کئے (فارمرز کا نام و پتہ والی لسٹ)Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) حکومت پنجاب نے مالی سال 2013 تا 2018 میں جو سکیمیں متعارف / شروع کی تھیں ان کا دورانیہ پورا ہو گیا ہے اور ابھی تک دوبارہ شروع نہ ہوئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

لاہور کے مختلف علاقوں میں چڑیا اور لالی کی خرید و فروخت کرنے والوں کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

*5476: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چڑیا اور لالی برڈ پولٹری ایکٹ کے تحت لائیو سٹاک برڈ کے طور پر شامل ہے؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ لبرٹی مارکیٹ، انارکلی، داتا دربار اور یادگار میں ان کی خرید وفروخت ہوتی ہے۔
(ج) ادارہ صلہ رحمی (SPCA) نے آج تک کتنے لوگوں کو گرفتار کیا اور جرمانہ کیا۔

(تاریخ وصولی 12 اگست 2020 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔
(ب) جی ہاں یہاں پر ان کی خرید وفروخت ہوتی ہے۔
(ج) ادارہ انسداد بے رحمی حیوانات نے آج تک کوئی کارروائی نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2020)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 20 مئی 2021 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 21 مئی 2021 کو محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ عظمیٰ کاردار	1054-1049
2	جناب محمد ارشد ملک	5199-2013
3	چودھری اشرف علی	2043-2019
4	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	3612-2758
5	جناب صہیب احمد ملک	5002-3267
6	جناب عبد الرؤف مغل	3321
7	جناب ممتاز علی	3336
8	آغا علی حیدر	3737-3341
9	محترمہ مومنہ وحید	3486-3485
10	چودھری اختر علی	3773-3645
11	جناب ظہیر اقبال	3750
12	جناب ناصر محمود	3833
13	جناب محمد طاہر پرویز	3981-3980
14	ملک محمد احمد خاں	5296-3985
15	محترمہ عائشہ اقبال	5476-4118

4394	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	16
4823-4421	محترمہ کنول پرویز چودھری	17
4435	جناب نصیر احمد	18
4693	محترمہ رخسانہ کوثر	19
5346-4716	محترمہ سبرینہ جاوید	20
5342	جناب منان خاں	21
5432	محترمہ عنیزہ فاطمہ	22

32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 21 مئی 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

صوبہ میں پولٹری ریسرچ کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

942: سید عثمان محمود: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں پولٹری ریسرچ اور ترقی کے لئے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ماہرین اور ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں پولٹری کی ترقی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 24 دسمبر 2019)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ میں پولٹری کی ریسرچ اور ترقی کے لئے ایک ادارہ پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی کام کر رہا ہے۔

(ب) مذکورہ ادارہ میں کل 39 ماہرین وڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں پولٹری کی ترقی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ وزیر اعظم پاکستان کے گھریلو مرغبانی کے منصوبہ کے تحت ضلع رحیم یار خان میں 4080 پرندے مستحق افراد میں تقسیم کئے گئے۔

2۔ اسی منصوبہ کے تحت 537 خواتین وحضرات کو مرغیوں کی دیکھ بھال کے لئے تربیت فراہم کی گئی۔

3۔ ضلع رحیم یار خان میں پنجاب پولٹری پروڈکشن ایکٹ 2016 کے تحت 140 پولٹری فارمز، 02 ہیچریز کی رجسٹریشن کی گئی۔ علاوہ ازیں پنجاب اینیملز فیڈ سٹف اور کمپاؤنڈ فیڈ ایکٹ 2016 کے تحت 02 پولٹری فیڈ ملز کو خوراک کی تیاری کے لئے لائسنس جاری کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

صوبہ میں سرکاری پولٹری فارمز کی تعداد اور ان کی فیڈ کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

977: محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے زیر اہتمام پولٹری یونٹس کی عوام کو فراہمی کا منصوبہ کب شروع ہوا؟

(ب) صوبے میں محکمہ کے کتنے پولٹری فارم کہاں کہاں واقع ہیں ان پولٹری فارم پر سالانہ کتنا خرچ ہوتا ہے اور سالانہ مرغیوں کی کتنی پیداوار ہے۔

(ج) ان فارمز میں مرغیوں کو فیڈ میں کیا کھلایا جاتا ہے اس فیڈ کے اجزاء ترکیبی کیا ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان فارمز میں مرغیوں کو کھلائی جانے والی فیڈ دوسرے ممالک سے بھی درآمد کی جاتی ہے اور اگر ہاں تو کن کن ممالک سے اس فیڈ کو درآمد کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) وزیر اعظم پاکستان کے زرعی خوشحالی وانقلابی پروگرام کے تحت پولٹری یونٹس کی عوام کو فراہمی کا منصوبہ یکم جولائی 2019 سے شروع ہوا۔

(ب) صوبہ میں محکمہ کے دس پولٹری فارمز ہیں جن میں دو بریڈنگ فارمز راولپنڈی اور بہاولپور میں ہیں۔ باقی آٹھ ریرنگ فارمز ملتان، سرگودھا، ڈی جی خان، دینہ (جہلم)، اٹک، گجرات، بہاولنگر اور میانوالی میں واقع ہیں۔ دوران سال 19-2018 ان فارمز پر پرندوں کی افزائش کے لئے 111.48 ملین روپے خرچ ہوئے اور مختلف عمر کے 771000 پرندے پالے گئے۔

(ج) فارمز میں مرغیوں کو تیار شدہ فیڈ کھلائی جاتی ہے جس میں تمام درکار نشاستہ دار اجزء، لحمیات، چکنائیاں، حیاتین اور نمکیات متوازن مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

ساہیوال: سرکاری اور پرائیویٹ ڈیری و پولٹری فارمز کی تعداد نیز اس سلسلہ میں قرضہ کی فراہمی کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

1099: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے ڈیری فارمز اور پولٹری فارمز ہیں ان میں کتنے سرکاری اور کتنے پرائیویٹ ہیں؟

(ب) ڈیری فارم اور پولٹری فارم بنانے کیلئے حکومت کن شرائط پر قرضہ فراہم کرتی ہے اور کتنی مالیت کا قرضہ دیتی ہے اور اس کا کیا Criteria ہے مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج) ضلع ساہیوال میں لائیوسٹاک کی ترقی کیلئے محکمہ کیا اقدامات کر رہا ہے اور جانوروں کے علاج کیلئے محکمہ نے کتنے موبائل یونٹ اور سنٹرز قائم کیے ہیں ان میں جانوروں کے علاج کیلئے کون کون سی ادویات و سہولیات موجود ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ساہیوال میں سرکاری اور پرائیویٹ ڈیری فارم اور پولٹری فارم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعداد سرکاری ڈیری فارم	تعداد پرائیویٹ ڈیری فارم	تعداد سرکاری ڈیری فارم	تعداد پرائیویٹ پولٹری فارم
01	30		131

(ب) ڈیری فارم اور پولٹری فارم بنانے کیلئے حکومتِ پنجاب کی جانب سے قرضہ کی کوئی سہولت نہ ہے تاہم حکومت کے مقرر کردہ بینک اپنی شرائط پر قرضہ فراہم کرتے ہیں۔

(ج) ضلع ساہیوال میں لائیوسٹاک کی ترقی کے لئے محکمہ 100 فیصد حفاظتی ٹیکہ جات لگا رہا ہے۔ متعدی بیماریاں گل گھوٹو، بلیک واٹر، رانی کھیت، کاٹا، CCPV اور انتڑیوں کا زہر شامل ہے۔ علاوہ ازیں تمام قسم کے جانوروں میں کرموں و چیچڑوں سے بچاؤ کے لئے ادویات کا استعمال کی جاتی ہیں۔

فارمرز میٹنگ کا انعقاد۔

سکول فوکس پروگرام۔

جانوروں کی نسل کی بہتری کے لئے اچھے تخم کی فراہمی۔

فیڈ ایکٹ کے تحت جانوروں کی فیڈ اور سائلج کے معیار کو پرکھنا۔

جانوروں کی رضائی اہمیت کے پیش نظر ضلع میں دو عدد لائیوسٹاک سہولت سنٹر کا قیام۔

جانورو کے علاج کے لئے محکمہ نے پانچ موبائل ویٹرنری یونٹ اور نوے عدد سنٹرز قائم کئے ہیں۔

ان میں جانوروں کے علاج معالجہ اور مختلف بیماریوں کے حفاظتی ٹیکہ جات کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔

ضلع ساہیول میں ادویات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1 مختلف اینٹی بائیوٹک ادویات

2 پیٹ کے کیڑوں کے لئے ادویات

3 چیچڑ اور جوؤں کو مارنے والی ادویات

4 بخار دور کرنے والی ادویات

5 میٹابولک بیماریوں کی ادویات

6 تمام متعدی بیماریوں کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات

ضلع ساہیوال میں ذمہ داروں کو دی جانے والی سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1-علاج معالجہ

2-جدید طریقہ نسل کشی

3-لائیو سٹاک سہولت سنٹر

4-توسیعی علم برائے لائیو سٹاک

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2021)

صوبہ بھر میں ویٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کے مفت علاج وادویات کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

1139: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں وٹرنری ہسپتالوں میں جانوروں کے علاج کے لئے سہولتوں کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ب) کیاان ویٹرنری ہسپتالوں میں علاج کی مفت سہولت فراہم کی جاتی ہے اور کیا ادویات بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 اگست 2020 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ بھر کے ویٹرنری ہسپتال میں آنے والے تمام جانوروں کی علاج معالجہ مفت کیا جاتا ہے۔

(ب) جی ہاں۔ تمام سہولیات لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ نیز ادویات بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2021)

راجن پور: پی پی 293 میں ویٹرنری ہسپتال اورڈسپنسریوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1205: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور پی پی 293 کی یونین کونسلز میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریاں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) جن ڈسپنسریوں / ویٹرنری ہسپتالوں میں استعداد سے زیادہ جانور آتے ہیں کیا حکومت ان کو اپ گریڈ کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(ج) پی پی 293 راجن پور میں سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران جانوروں میں مختلف بیماریوں کے لیے کون کون سی ویکسین کس کس کمپنی کی لگائی جاتی رہی ہیں مکمل تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2020)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع راجن پور پی پی 293 کی یونین کونسلز میں 2 ویٹرنری ہسپتال اور 3 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ سول ویٹرنری ہسپتال جام پور سٹی

2۔ سول ویٹرنری ہسپتال داجل

3۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری طلائی والا

4۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری حمزہ سلطان

5۔ سول ویٹرنری ڈسپنسری رکھ عظمت والا

(ب) ضلع راجن پور میں پہلے سے ہی ویٹرنری ڈسپنسریاں / ویٹرنری ہسپتال اپ گریڈ ہیں۔

(ج) پی پی۔293 راجن پور میں سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران محکمہ لائیوسٹاک کے ادارہ "ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور" کی تیار کردہ ویکسین لگائی گئی۔

نمبر شمار	بیماری	نام ویکسین	کمپنی کا نام
1	منہ کھر	FMD	ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور
2	گل گھوٹو	HSV	
3	انتڑیوں کا زہر	ETV	

4	منہ سڑی/کاٹا	PPR	
5	چوڑے مار	BQV	

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2021)

صوبہ میں ڈیری فارمز پر کام کرنے والے ملازمین کیلئے تربیتی پروگرام کے انعقاد سے متعلقہ تفصیلات

1293: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت ڈیری فارمز پر کام کرنے والے ملازمین کے لئے تربیتی پروگرامز کے انعقاد کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو اس حوالے سے کیا لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 21 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 18 فروری 2021)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) اس سلسلے میں محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب پہلے ہی انفرادی طور پر ڈیری فارم پر کام کرنے والے ملازمین اور لائیوسٹاک فارمرز کو فارمرڈے کے زریعے جانوروں سے متعلقہ امور کی تربیت فراہم کر رہا ہے۔ اور چھوٹے مویشی پال حضرات کو سکول فوکس پروگرام کے زریعے جانوروں کی اچھی افزائش کے لئے تربیت دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

20 مئی 2021 — سیکرٹری